

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى بِقِرَبَةٍ

قصيده الحسني

في

اسم العبد لعله

حضرت مولانا محمد حسني روحانی بازی

دینیہ اسلامیہ تحریک ایضاً

ادارہ تصنیف و ادب

اصفہان، 13 ذی القعده، 1418ھ

پاکستان

حقوق طبع نام ادارہ محفوظ

**قصیدہ حسنی پڑھنے کے فوائد بیشمار ہیں۔ اسماء نبویہ کی برکت سے
ہر حاجت پوری ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ چند اہم فوائد یہ ہیں۔**

(۱) ہر قسم کی بیماری سے باذن اللہ شفاء (۲) مقدرات میں فتح (۳) دشمنوں کے شر سے حفاظت (۴) ملازمت میں ترقی (۵) افسران بالامخر (۶) ماتحت عملہ تابع (۷) تجارت میں ہر قسم کی رکاوٹ دور ہو کر بدانفع ہوگا (۸) میاں بیوی میں محبت ہوگی، بیوی پڑھے تو خاوند تابع ہوگا اور خاوند پڑھے تو بیوی فرمانبردار ہوگی (۹) سفر بخیر ختم ہو کر بخیر واپسی ہوگی (۱۰) طالب علم کا ذہن تیز و حافظ بڑھے گا (۱۱) نیک اعمال کی توفیق ملے گی (۱۲) دلوں کی تیخیر کیلئے بہت مفید ہوگا (۱۳) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی (۱۴) رزق میں فراخی اور جادو سے بند کیا ہوا کار و بار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا (۱۵) جنات و سحر کا اثر دور ہوگا (۱۶) بے اولاد عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اولاد نصیب فرمائیں گے (۱۷) گمشدہ چیز مل جائیگی (۱۸) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا (۱۹) جس کے بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہیں تو وہ ان شاء اللہ زندہ رہیں گے (۲۰) امتحان میں کامیابی ہوگی (۲۱) دلوں کا وسوسہ اور خوف و بے اطمینانی دور ہو جائیگی (۲۲) استھصار قلب سے بار بار پڑھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل میں بڑھے گی اور خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ہوگی۔

مصطفیٰ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔
فون نمبر برائے اجازت 00923008441681 ، 00923218441681
00923004101882

نوت :- عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہونگے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ لیکن عامل بننے سے تاثیر بہت زیادہ ہوتی ہے۔ قصیدہ حسنی کے عامل بننے کے طریقے چار ہیں۔
(اول) ۳۱ دن تک ہر روز ۳ دفعہ پڑھے (دوم) ۲۱ دن تک روزانہ ۷ دفعہ پڑھے (سوم) کسی ماہ (ربیع الاول ہو تو بہتر ہے) تین دن اعتکاف کر کے روزہ رکھے ایام اعتکاف میں روزانہ ۱۵ مرتبہ پڑھے، عامل بن جانے کے بعد روزانہ ایک مرتبہ پڑھے (چہارم) اول ۵۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر قصیدہ شروع کرے پھر آخر میں بھی ۵۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۳۱ دن تک روزانہ ایک مرتبہ اسی طریقہ سے پڑھے۔

← پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت کی اولاد والی خانہ کو اپنی دعاوں میں یاد رکھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا وَ مُصَلِّيًّا وَ مُسْلِمًا ، امَّا بَعْدُ - ۱۹۶۳ء کو بنہ کا قصیدہ طبوی (منظوم اسامہ ابن الحسنی) شائع ہوا تھا۔ عوام و خواص، مردوں اور عورتوں میں، عرب و غیرہ میں قصیدہ طبوی کو نہایت قبولیت حاصل ہوتی۔ عزیز شریفین میں متعدد علماء، داولیاء، ائمہ و عوام اسے بطور وظیفہ پڑھ رہے ہیں۔ قضائے حاجات کے لیے ہزارہ انسانوں نے تیرہ ہفت پایا، فائدہ نہ۔

متعدد اجابات نے قصیدہ طبوی کے طرز پر اسامہ بن علی صلی اللہ علیہ وسلم کو عربی میں منظوم کرنے کا بار بار ذکر کیا اور تاکید کی۔ ان کے اصرار کے علاوہ بنہ کو خوب سمجھی اس کا برائی اشتیاق تھا۔ بعد الاستخارۃ تو نکل علی توفیق اشکر تھے ہوتے انہیں منظوم کیا، جو ناظرین و قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ ۱۹۶۴ء کو جب بنہ سفرج پر گیا تو قصیدہ تبرک خانہ الحبیبہ کے سامنے اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر باراک کے بالموابده اسامہ بنی صالحی شعر طبعی و مکاہر قصیدہ بار بار پڑھا۔ پڑھتے وقت جو کیفیت قلبی اور ہوتی تھی وہ بیان سے باہر ہے۔ فائلہ کا آیت للذین آخْرُواْ الْحُسْنَى زیادۃ سے بطور تبرک تفاوں انشکرت ہوئے اس باراک منظوم کا نام "الحسنی" رکھتا ہوں۔

فائلہ کا قصیدہ قاسمی میں ۱۹۶۱ نام جمع ہیں۔ جو کتب معتبرہ شلامواہب، شرح زرقانی، قول بدیع وغیرہ سے بڑی احتیاط سے اخذ کیے گئے ہیں۔ بنہ کے علم ناقص میں عائیتیں صوت میں قصیدہ حسنی دنیا سے اسلام میں بے نظیر و پیش کو شکش ہے۔ بعض کتابوں میں بحیثیت کے عرض اولیا یا کرام کی مدد المعرفہ خواہش رہی کہ کوئی شاعر اسامہ بنی صالحی شعر طبعی و مکاہر عربی میں اسی طرح منظوم کرے۔ فائلہ کا اسامہ باراک کی بگست بتوں کی عائیں قول اور حاجتیں پوری ہونگی اخشار اسرار تعلیم۔ تائین قصیدہ حسنی یہ بركات خود محسوس کریں گے میں نے خود کئی مشکلات کی یہ نہایت مفہودہ پورہ پایا۔ فائلہ کا بعض محدثین نے لکھا ہے کہ شرکا، بد صحابہ ضریح اشعر عنہم کے اسامہ جو

بخاری میں ہیں پڑھنے کے بعد قبولیت عاجز ہے۔ نیز حافظ سعیدی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریح افیہ
وغیرہ میں کہا ہے کہ مدینہ منورہ کے سات فتحہ بجا ولیا راشد تھے کے نام برے بسا کہیں کا غدر ہے
لکھ کر گدم وغیرہ کافی ہے پس کی چیزوں میں رکھنے سے ان ہیں بڑی برکت ہوگی نیز ہر آفت
ظاہر ہے محفوظ ہوگی، اپنے پاس کئے تو ہر آفت امان ہوگی، در دسر اہل ہوگا وغیرہ وغیرہ۔
وہ سات نام یہ ہیں سید بن المیتب، عروفة بن زیر، قاسم بن محمد، ابو جہون عبد الرحمن
خارجہ بن زید، عبد الرشید بن عبد اللہ، سیلمان بن یسار۔ نیز اسما اصحاب کشف کے
فائدے تو شہوہیں، حمۃ بن واولیا راشد رحمۃ اللہ علیہ تجوہ کے پیش نظر اسما اصحاب کشف کے
چند فائدے یہ ہیں۔ حصول ہر مطلوب بحلاگے تھے کی واپسی، اگلی ہوں ہر تو اس یہ ٹھنڈے سے
وہ بچھ جائیں یا کم ہو جائیں، بچے کا دن، کھیت کی آبادی و حفاظت، بخار در دسر، عناء ترقی،
دروزہ کی آسانی، حفاظت مال وغیرہ وغیرہ مقاصد میں نہایت مفید ہیں پس جب صحابہ
رضی اللہ عنہم و بعض اولیاء راشد کے ناموں کی اتنی برکات تجوہ سے ثابت ہو گئی ہیں تو یہ دو یعنی
الآخرین رحمۃ للعلمین کے اسماء کی برکات بے شک سب سے باہر ہوں گی اور قضاۓ حاجات
و قبولیت دعا کے یہے اک سیر ہوں گے۔

فلشدہ۔ جس کو پڑھنا ہو وہ اول آغز میں تین ہیں غصہ در دشمن پڑھے قصیدہ پڑھتے وقت
تمام توجہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گئے اور یہ خیال تصویح کے کہ قاری مدینہ منورہ میں
گہبی خضراء اور قبر سارک کے سامنے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قصیدہ درجہ سارا ہا ہے۔ اسی استحضار
تصوری سے ان شمارا شدرا غامہ ہو گا، ول پر کیف سفر طاری ہو گا۔

محمد مولی روحاںی بازی

استاذ جامعہ اشرفیہ - لاہور

پاکستان
۱۳۹۶ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدُ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

یں حمد کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی جو تمام خلوقات کا پروردگار ہے

عَلَى النَّعَمَاءِ حَمْدَ الْمُخْلِصِينَ

اس کی نعمتوں پر اخلاص والوں کی حمد

أُصَلِّيْ بَعْدَ حَمْدِ اللَّهِ تَثْرَى

درود بھیجا ہوں حمد نما کے بعد سلسلہ

عَلَى الْهَادِيِّ نَبِيِّ الْمُرْسَلِينَ

ہدایت کرنے والے نبی پر جو تمام پیغمبروں کے نبی ہیں

فَيَا رَبِّ احْمِنْ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

اے اشہد مجھے بچا اپنے نفس کے شرے

وَشَيْطَانٌ وَّ مَنْ كَانُوا خُوَّوْنَا

شیطان اور ان دشمنوں کے شرے جو ہیں خیانت کرنے والے

وَمِنْ قَرَضٍ وَّ أَفَاتٍ وَّ غَمٍّ

اور بچا تمام امراض ، آفات اور غموں سے

وَمِنْ فِتْنٍ دَهَتْ جَسْمًا وَّ دِيْنًا

اور اُن نعمتوں سے جو عیوب دار کریں جسم اور دین کو

بِحَمَّةِ الْمُصْطَفَى الْأَسْنَى مَقَامًا

یہ دعاء تبول ہو جو حضرت نبی برخیزیدہ بلند درجہ والے

حَبِيْبُ رَحْمَةِ لِعَالَمِنَا

میرے صبب جو رحمت ہیں تمام عام کے یہے

مُحَمَّدًا النَّقِيَّ الْقَلْبَ حَيَا

خوبست ایش کیجئے، پاکیزہ دل والے حیات میں

وَمَيْتًا فَهُوَ أَرْكَ الطَّاهِرِيَّاتِ

اور بعد الموت پس آپ تمام پاکیزوں سے زیادہ پاکیزہ خصال ہیں

هُوَ الْمَدَّثُرُ الْمَذَكُورُ خُلْقًا

آپ تمام اور منہ ولے ہیں سترے اخلاق و اے

هُوَ الْمَرْمُلُ الْمُقْرَبُ يَسِينِيَّاتِ

آپ پرستے ہیں پشنے ولدیں، قرآن و دین پڑھانے ولے کئی سال تک

رَفِيقٌ ، مَنَّةُ اللَّهِ حَرِيصٌ

ندا کے رفیق، احسان خدا بہت پڑھنے والے

عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْمُسْتَسِلُونَ

تمہاکے ایمان کو اے مسلمانوں پر

فَصِبْرٌ دَهْتَرٌ وَرَاعٌ عَفِيفٌ

ضاحت للہ، نرم خُوا، پر بہرگار، پاکت دامن

وَسَيِّدُ وُلْدِيْ أَدَمَ أَجْمَعِيَّاتِ

اور سرداریں مغل اولاد آدم علیہ السلام کے

جَوَادٌ صَاحِبُ الدَّرَجَاتِ بَرِّ

سخنی ، بند درجات والے بڑے نیک

دَلِيلُ الطَّالِبِينَ الْحَامِدِينَ

روزگاریں حق کی جستجو کرنے میں جیران لوگوں کے لیے یہ

عَطْوَافُ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ رَاجِ

مریان ، انس و جن کے آتا امیدوار

وَرَحْبُ الْكَفِ لِلْمُسْتَرْفِ دِينَا

اور کشادہ ہاتھ والے مانگنے والوں کے لیے

تَيْئَى الرَّاحَةَ الدُّوْمِي فَطْوَبِ

وامی راحت دینے والے نبی ہیں کتنے بارک ہیں

لِمَنْ كَبَّا وَ تَابُوا مُصْلِحِينَا

وہ لوگ جنہوں نے بیک کہا اور قوبہ کھرتے ہوئے اپنی اصلاح کی

مُقِيلٌ مَغْنِمٌ عَبْدٌ صَابُورٌ

معاف کننہ غنیمت بندہ خدا بت صبر کرنے والے

وَ اَبَّ اللَّهِ عِنْدَ الصَّابِرِينَا

اور بے شکر اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے پاس ہیں

جَلِيلٌ جَهَضَمٌ ذُو السَّيفِ نَذَابٌ

منظت واللہ مستقل سرگول پیشان والے، تکوا والے عذر مند

ضَيَاءٌ دَائِمٌ الْمُسْتَكْلِيْنَا

روشنی، دفع کرنے والے شیرودوں کو ۷ ۷ ۷ ۷

وَكَافِ مُكْتَفٍ قُطُبٌ هُمَّامٌ
کافی، اشید بھروس گنہ دلہ، مار دین، بلند ہمت سردار

وَمَكْفِيٌ وَلِيٌ الصَّالِحُينَا

کفایت کیا ہوا، دوست ہیں نیک کاروں کے ہیں

وَمَهِيمُنَا وَمُصْلِحُنَا شَفِيقٌ

ہمکے ایں دامن دینہ اور اصلاح گنہ دلہ نبی شفقت دے

وَقِيمُ السُّنَّةِ الْغَرَائِيفِينَا

سنست بیخار کے طریقے ہمارے اندر قائم کرنے والے

وَخَاتِمُ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ طَرَا

اور تمام انبیاء علیم الاسلام کے سلسلہ نبوت کو ختم کرنے والے

وَخَاتَمُهُمْ فَتَبَّ الْمُنْكِرُونَ

اور ٹھہر ختم نبوت پس تباہ ہوں مسکریں ختم نبوت

فَلَا يَرْجُ النُّبُوَّةَ بَعْدَ هَذَا

اور تو قنے نہیں رکھنا نبی نبوت کی اس کے بعد

سُوْىٰ مَنْ كَانَ دَجَالًا لَعِينَا

یعنی وہ شخص جو ملعون دجال ہو

فَلَعْنَةُ سَرِيَتَأَا أَعْدَادَ سَرْمِيلٍ

پس خدا کی لعنت ہو سریت کے آن گفت ذروں کے برابر

عَلَى الْأَبْتَارِعَ وَالْمُتَنَبِّيَاتِ

جو نبی کے متبعین پر اور بھوٹے رعایاں نبوت پر

كَفِيلٌ صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ لَيْتَ

کفالات داے ، بارک جو توں داے شیر و بھادر

وَصَاحِبُ مُثْبِرٍ وَالِّيَّلِيْنَا

بارک نہر داے حاکم ہیں جو ہماری سرپرستی فرمائے ہیں

وَمَهْنُوْحٌ وَمَوْعِظَةٌ أَبُو الْقَانِ

کمالات دیے ہوئے باعثت عزت قاسم کے باپ

سِيمَ الْعَالَىٰ أَبٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَا

بت تمام مؤمنوں کے روحانی باپ ہیں

سَرِيْدٌ صَاحِبُ الْأَيَاتِ يَهْدِيْنِيْ

رُشد داے معجزات داے جو راستہ بتائے

مَنِ اسْتَهْدَوَا فُرَادِيٌّ أَوْ ثَبِيْنَا

ہرایت باگھنے والوں کو تنهی تنهی اور مجودہ درجودہ

وَأَمْرُنَا وَنَاهِيْنَا وَ قَاضٌ

ہیں امر و نہی کرنے والے اور نیقطع کرنے والے

طَيْبٌ لَحُظَّةٌ يَشْفِي الْجَرِيْنَا

دلوں کے بیب، کیوں کھا آپ کی بغا، غمچین کے یہ باعثت تکین ہے

قَيْمَ مُعْمَلٌ مُنْجِ وَسِيْمَ

خوبصورت، پڑے ایمان داے، نجات دہنہ، حسن داے،

جَيْلَمَ فَاقَ كُلَّ الْفَارِقِيْنَا

معجزہ زبرد ولے فائق ہیں قائم

خَلِيلُ اللَّهِ حَكْمُوٰدُ شَهَابٌ
خاص دوست ندا ، ستائش کیتے ہیں ، شعلہ حق

شَكُورٌ شَاكِرٌ لِلْمُحْسِنِينَا
زیادہ شکر کنندہ ، شکر محسوس از بین احسان کرنے والوں کے

خَيْرٌ حَامِلٌ لِلْوَاءِ حَمْدًا
خبردار ، حمد کا جھنڈا اٹھانے والے

وَحَمَادٌ حَمِيدٌ الْعَالَمِينَا
اور زیادہ حمد کرنے والے ، ستائش کیے ہوئے ہیں تمام بزرگوں کے

وَحَمْدًا أَحْمَدُ الْمُتَحَصِّنُ حَمْدًا
اور یہی ستائش ، پس زیادہ شناخوں کی ندا ، حمد آپ کی خصوصیت ہے

فَارَبَ الْحَمْدَ كَانَ لَهُ قَرِيبًا
یکوں بھروسہ آپ سے (آپ کی امت و دین سے) داریت ہے

سَيِّقَ صَلِّيْتَ بَنًا وَ مَرْعَعًا
بلند ، پاک نفس والے ، عظیم نجیر ، مرد

عَظِيمٌ عَصْمَةٌ الْمُسْتَعْصِيُّنَا
عظیم اشنان ، پناہ ہیں خاکت طلب کنندہ کان تکیے

وَأَنَوَرَ بَارَاعٌ فَهُمْ بَدِيعٌ
نوب نواری ، فائت ، بڑے بھروسے دار ، بڑے حسن والے

وَصَرَحَّةٌ إِمَامُ الْعَالَمِيُّنَا
اور سبب رحمت ، بیک عمل کرنے والوں کے پیشووا

وَدَلِيلُ خَيْرٍ زَلْفٌ سَاجِحِيمٌ
اور خدا کے قریب، فضل دائے، سبقت ولے کمال میں رانع،

وَأَوَادٌ وَبَدَاعُ الْمُخْجِينَا
خدا کے سلسلے زاری کنندہ، سروار و میدا ہیں عاجزی بخشنے والوں کے یہے

كَلِيمُ اللَّهِ رَأْكَلِيلُ مَسَبِّرٌ
الثرش تعالیٰ کے، عم کلام تاج (انبیاء)، میں نیکی بخنا

وَفَيْئَتَنَا إِذَا نَحْنُ أَبْشِلِينَا
اور ہمارے مرخص جب ہم بمنلاعے مصائب ہوتے ہیں

وَذُو شَرَفٍ وَذُو هِجْدٍ كَرِيمٌ
صاحب شرافت، صاحب بزرگی با مرمت سخی

وَأَذْتَ الخَيْرُ خَيْرُ السَّامِعِينَا
اچھی بات سے دائے، سب سامین سے بستر ہیں

وَذُو تَأْيِيقٍ وَذُو خُلُقٍ عَظِيمٍ
صاحب تأییق رسالت بہتر اخلاق دائے

وَيُرْوَى كَارَ قُرْآنًا مُمِينًا
روایت ہے کہ آپ کے اخلاق بعینہ قرآن بعید تھے

وَصَادِقُنَا وَمَصْدُوقٌ وَصَدِيقٌ
ہم سب میں پچے کے کہے ہرستے بعینہ مع،

وَأَصْدَقُنَا مُصَدِّقٌ صَادِقُنَا
سب بے زیادہ پچے سب راست بازوں کی تصدیق کرنے والا

وَإِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَهُ سِرَاجًا

اور بے شک اللہ تعالیٰ نے انہیں بیجا پڑا غیر مرشد،

وَمِصَابًا حَادِيٌّ نُورًا مَكِينًا

قدیمی نجات، پایت، نور، جاہ و منزلت والے

وَمُفْتَاحًا لِجَنَابَتِ إِمَامًا

اور بنتوں کی چابی، پیشو،

وَمَامُونًا وَمَدْعُونًا أَمِينًا

امانت دار، بلائے ہوئے اور مقتدر

وَحَدَّا خَيْرَةَ اللَّهِ مُضِيًّا

خوب نصیب اشر کے پختے ہوتے بزرگی علوی شیخ کرنے والے

وَرَضِوَانَاللهِ عَلَمًا مَتِينًا

اندر تعالیٰ کی رضا، ملامت پایت، قوی

هُوَ الْمَدْفُ مُسْتَغْنٌ مُبِيهُمْ

آپ مرینہ منورہ کے باشندے ہیں، غیر اشر سے مستغنی، بازیستانے والے

مَدِينَةُ عِلْمٍ سَرَبُ الْعَالَمِينَ

آپ کامل شہر ہیں خدا تعالیٰ کے عرب کا

وَمُبَتَّهٖ وَمُثْكِتُ كُلِّ أَمْرٍ

اور عاجزی کرنے والے، ہر شے کو قائم کرنے والے

عَلَى مَأْوَاهِ خَيْرِ الْمُتَبَّتِينَ

اپنی مناب بگ پر ب قائم کرنے والوں سے بہتر ہیں

حِجَازِيٌّ فُرِيقٌ كُلَّ شَرْكٍ
حِجَازِيٌّ فُرِيقٌ كُلَّ شَرْكٍ

بَدْئِيٌّ رَفِيْ التَّاسِ أَحْقَابًا مِمِيْنَا
بَدْئِيٌّ رَفِيْ التَّاسِ أَحْقَابًا مِمِيْنَا

جَ ظَاهِرٌ بُوچَاتِهِ وَغُولُونِ مِنْ كُلِّ صَدِّوقٍ
شَرِيفٌ هَاسِيْنٌ يَثْرَيْ
شَرِيفٌ هَاسِيْنٌ يَثْرَيْ

أَوْ قَرِيشِيٌّ إِذَا مَا يَنْسِبُونَا
أَوْ قَرِيشِيٌّ إِذَا مَا يَنْسِبُونَا

صَرَاطُ اللَّهِ قَارِئُ كُلِّ خَلْقٍ
صَرَاطُ اللَّهِ قَارِئُ كُلِّ خَلْقٍ

إِنَّهُ تَعَالَى كَرَاهٌ ، قَارِئُ كُلِّ خَلْقٍ
أَوْ هُمْ نَرَ مِثْلَهُ فِي الْقَادِيَنَا

وَفَاضِلٌ كُلِّ خَلْقِ اللَّهِ شَافِ
وَفَاضِلٌ كُلِّ خَلْقِ اللَّهِ شَافِ

أَوْ قَارِئُ كُلِّ خَلْقٍ يَسِيرٌ دِيْنَهُ
بِطْ الطَّالِقِ الْمَرَضَ الدَّافِنَا

إِنَّهُ تَعَالَى كَرَاهٌ ، بِطْ الطَّالِقِ الْمَرَضَ الدَّافِنَا

وَحِيدٌ نَاصِبُ الْحَكَامِ مَحْدُ
وَحِيدٌ نَاصِبُ الْحَكَامِ مَحْدُ

يَكَانُ خَلَالٌ ، الْحَكَامُ دِينَ قَانِمٍ كَرَاهٌ ، مِنْ بَنْدِي
أَوْ حَكَامٌ بِهِلَانَهُ وَلَهُ آپُ اُسُّ کے لَاقِنَتِهِ
وَنَاسِرُهَا وَكَانَ بَذَا قَمِيْنَا

وَ دَاضِعُ رَاصِرِهَا عَنَّا فَشُكْرًا

اور اکھار کا بوجہ ہم سے کم کرنے والے، پس ہم تکریب گوار ہیں آپ کے

وَ وَاعِدُنَا وَ سَيِّدُنَا يَقِينًا

اور ہماں ساتھ وہی نجات کرنے والے اور ہمارے سردار یقیناً

وَ عَامِلُهَا وَ صَادِعُهَا امْتِثَالًا

اور ان پر عمل کرنے والے اور کھول کر بیان کرنے والا حکم خدا بجا لاتے ہوئے

وَ كَانَ لِأَمْرٍ خَالِقِهِ ضَمِينًا

اور آپ اشر کے ہر حکم بجا لانے کے سفیں تھے

وَ شَارِعُهَا وَ صَاحِبُ شَرِيعَةٍ مَا

اور احکام بیان کرنے والے، صاحب شریعت، آپ کی

أَتَمَ شَرِيعَةً وَ أَتَمَ دِينًا

شریعت کتنی اتم، اور دین کتنا اکل ہے

سَمِيعٌ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ حَقٌّ

اسرار سننے والے، حق بونے والے حق،

وَ كَانَ الْحَوْىٰ فِطْرَتَهُ وَ طِينًا

اور حق آپ کی نظرت وغیرہ تھا

حَنِيفٌ عَاقِبٌ يَاسِينُ أَمْنٌ

حق کی طرف مائل، انبیاء کے بعد کن اللہ، لئے انسانوں کے سردار، پیغام امن

نَجِيبٌ ذُو حُدُودٍ مُنْجِيزًا

شریف، اُن آباء و اجداد والے جو عالی نسب تھے

نَجِيْرُ اللَّهِ مَوْصُولٌ شَهِيرٌ^{۱۴۵}

اُش کے بہار، پیغمبھر ہوتے، بڑی شرت ولے

هَدِيَةُ سَرِّهِ لِلْمُهْتَدِينَا^{۱۴۶}

اُش تعالیٰ کے ۲۱ یہی پرایت پانے والوں کے لیے

حَكِيمٌ حَاكِمٌ دَائِعٌ وَ مُحِيٌ^{۱۴۷}

حکت ولے، حکم کننہ، دعوت دہند، زندگی کنند بروز تربت

قُلُوبًا سَرَانَهَا ذَنْبٌ رُّؤْيَا نَا^{۱۴۸}

ایسے دلوں کو جن پر گناہ کے زنجگ پڑھا ہوا تھا

وَمَشْهُورٌ مُصَارِعٌ كُلٌّ قِرَابٌ^{۱۴۹}

شرت ولے، مگانے والے ہر مقابل کو

وَأَعْطِيَ مِثْلَ قُوَّةِ آرْبَعِينَا^{۱۵۰}

اور آپ کو پیسیں، بفتی آدمیوں کی قوت دی گئی تھی

وَسَلَمٌ لِلَّذِينَ أَتَوْهُ سِلْمًا^{۱۵۱}

اور صلح کرنے والے ان سے جو صلح کرنے آئیں

وَحَرَبٌ لِلَّذِينَ يَحْمَرِبُونَا^{۱۵۲}

اور جنگ کرنے والے ان سے جو عالیب جنگ ہوں

وَسَيْفٌ اللَّهُ سُلَّ عَلَى عَدْدٍ^{۱۵۳}

اُش تعالیٰ کی تکوار جو سُونتی ہوئی ہے، دشمنوں پر

إِذَا دَأَرَتْ سَرْخِيَ حَرْبٌ طَهُونَا^{۱۵۴}

جب بھی گھونٹے گے شدت جنگ کی پیشے والی پچھی

وَ مَتَلُوْ عَلَيْهِ الْوَحْيُ تَالٌ
آپ پر وحی کی متلاوت کی گئی ہے، متلاوت قرآن بخوبی دلے

وَ صُولٌ وَ اصْلٌ مَا يَقْطَعُونَا
بلندی کو پہنچنے والے، جوڑنے والے وہ رشته جنہیں لوگ کامتے ہیں

وَ عَزُّ الْعَرَبِ مُفْتَدٌ بِجَلِيلٍ
عرب کی عزت، درمیانی راہ پہنچنے والے، بلاغت والے،

وَ يَقْلَى اللَّهُ قَوْمًا مُسْرِافِينَا
اور اشر مبغوض رکھتے ہیں اسرات کندہ قوم کو ہے

وَ جَبَّارٌ عَلَى الْكُفَّارِ بُشْرَىٰ
کفار پر جبار فاسد ہیں، بشارت ہیں

لِقَوْمٍ مُسْلِمِينَ وَ فُخْلِصِينَا
مسلمانوں اور اخلاص والوں کے ہے ہیں

عَلَيْكَ وَ كَامِلٌ قَرَرَ مُنْبَرٌ
بنت، کامل، پانز، روشن بخوبی دلے

وَ قِيمَنا وَ خَرْبٌ يَهُ هُدِيَّنَا
ہمارے سرہدست سردار اور ہمیں آپ کی برکت سے ہدایت ملی ہے

أَحَيْرُ تَاصِحٌ مُسْتَغْفِرٌ مِنْ
پناہ دینے والے، خیرخواہ، منفرت نائجے والے

غَفُورٌ لِلْعُصَمَاءِ الْبَادِمِيَّنَا
اللہ تعالیٰ سے توبہ تائب گندہ گاروں کے ہے

مُقْفَّٰ صَارِكَاعٌ بَشَرٌ يَقِيْنًا

سب نبیا کے بعد آنکھ، تواضع والے بشر ہیں یقیناً

وَ نُصَّ بِدَا فَتَبَ الْجَاحِدُونَ

اور آپ کی بشریت نص سے ثابت ہے پس تباہ ہوں آپ کی بشریت کی مکون

شَفْعُوقٌ نَابِدًا عَذْلٌ حَمَانٌ

شفقت ولے، پیشکنے ولے، ہمین دعل، رحمت

وَ تَذَكَّرَةٌ لِمَنْ يَتَذَكَّرُ وَنَّا

اور باعث نصیحت دیا دومنی ہیں نصیحت ماننے والوں کے یہ

أَسَدٌ النَّاسِ أَوْفَاهُمْ ذَمَامًا

سے زیادہ سید ہی راہ پر اور زیادہ وقاردار حرمت کے

وَ أَنفُسُهُمْ إِمَامُ الْعَالَمِينَ

سب ہیں بہتر، پیشو ہیں عمل کنندگان کے یہ

أَشَدُهُمْ وَ وَافِيَ الْمَعْنَى

سب ہیں زیادہ شدت و قوت ولے، وفاکنندہ، تیز ذہن والے

وَ امْجَدُهُمْ وَ أَوْسَطُ مَاجِدِيْنَا

سب سے زیادہ شریف، سب شریفوں میں بر بخوبیہ

وَ أَنْقَاهُمْ وَ أَخْسَاهُمْ لِرَبِّ

سب سے زیادہ متغیر اور مذا سے ڈرنے والے

وَ أَعْلَمُهُمْ بِمَا هُمْ يَجْهَلُونَ

اور زیادہ جانتے ولے ان امور کو جنہیں لوگ نہیں جانتے

وَ أَجْوَدُهُمْ وَ أَحْسَنُهُمْ نَجِيد
زیادہ سفی اور زیادہ اچھے، بڑے شجاع

وَ أَرْجَحُهُمْ كُلِّهُمْ عَقْلًا تَرَذِيبًا
ب سے اعلیٰ ہیں بعاظ عقل سنبھیہ

وَ أَشْجَعُهُمْ وَ أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا
بڑے شجاع اور بڑے پے باتوں یہیں

وَ أَكْرَحُهُمْ وَ أَوَّلُ مُسْلِمِيَّة
اور زیادہ رسم کرنے والے اور پہلے مسلمان ہیں

وَ مَسْعُودٌ وَ مُخْتَارٌ مَهِيدٌ
محتر، اشتھانی کی طرف جو عکس کرنے والے

فَوَاتَّحُ نُورٍ عِلْمُ الْعَالَمِيَّة
ظاہر کرنے والے ہیں میر ملا کی، روشنی کو

نَبِيٌّ لِلْمُلَاحِمِ ذُو السَّرَّاِيَا
نبی ہیں جہاد و جنگ کے فوجوں والے

وَ قَتَالٌ قَتُولُ الشَّاهِتِيَّةِ
زیادہ قتل کننے، خوب ہلاک کرنے والے ہیں اسلام کو کمال دینے والوں کو

مَلَقَّى أَيَ فُرْقَانٌ كَرِيمٌ
آیات ترقان حکیم دیے ہوئے

وَ ذِكْرُ اللَّهِ خَيْرُ الْعَالَمِيَّة
اور نما کا ذکر سارے عالم سے بہتر ہے

وَ غَالِبٌ كُلّ ذُي جَيْشٍ عَظِيمٍ

اور غلبہ پانے والے ہر بڑی نوج وائے پر

يَنْصُرُ اللَّهُ خَيْرُ النَّاصِرِينَ

ذہ کی در سے ، نہاب سے بہتر روکھنے والے ہیں

وَ صَاحِبُ كَوْثَرِ الْبَارِحِي فَيَسْقُى

اٹھ تھالے کی نہر کوثر وائے ، تو آپ پالیں گے

كَرَامًا مِنْهُ نِعْمَ الْمُسْتَقْرُونَا

اس سے نیکوں کاروں کو ، زربے نصیب ان پیشے والوں کا

وَ صَاحِبُ حَوْضِهِ الْمَوْرُودِ نَرْجُوا

صاحب حوض کثیر جس پر مومنین آئیں گے ۔ ہم بھی ایدوار ہیں

لَهُ كَأسًا دِهَاقًا وَ اِرْدِينَا

اس کے بیاب پیائے کے حوض پر آتے وقت

سَرْوُوفٌ سَيِّدُ الْكَوَافِرِ هَادِ

مرہانی کھونے والے ، دونوں بجان کے سردار ، راست دکھانے والے

وَ مَهْدَىٰ وَ سَابِقُ سَابِقِينَا

بیات پانے والے اور سب بست کرنے والوں سے آتے ہیں

وَ تَزِيلٌ وَ ضَحَالٌ ضَحْوَلٌ

نازل کیے ہوئے ، ہنس مخ . بہت مکملانے والے

وَ مُصْلِحٌ مَا عَسَىٰ أَنْ لَا يَكُونَا

اصلاح کننے ان امور کے جو بظاہر نامن تھے

عَلَامَةُ قُدْرَةِ الْبَارِي فَلَاحُ

تَرَبَّتْ نَدَى كَ دَاخَلَ عَلَامَتْ دَبَاعَشْ أَكَمِيلَى

مُقدَّمَةً شَفَاءُ الْمُفْلِحِينَ

ہم سب انسانوں سے آگے، روحانی شاہیں 7 سیاہوں کے لیے،

وَرَسِّيْرُ شَرِّعِهِ عَمَلاً وَ فَجَرَ

اپنی شریعت کو علما آسان کر دکھانے والا، ہائیڈ سعی

وَ مُخْبِرُ حَكْمِ مَا لَا يَعْلَمُونَا

وہ احکام بتانے والے جن سے لوگ ناداقف تھے

حَلِيمٌ عَدَدٌ وَ مِيْدُ شَرِّ

عقل حوصلے والا، ذنیب و آخرت اور دفع بخوبی والے شر کو

وَ قَدْ مَلَأَ السَّهْوَةَ وَ الْحُزُونَ

بس نے پُر کردی تھی اکل زین، نرم و سخت زین -

وَ رَهَابٌ وَ رَجُلُ الشَّعْرِ زَادَ

ذمے بہت درستے والا، مسئلہ گھومنگری لے بال والے، اڑونچھرے والے

سَدِّيْدٌ زَاجِرُ الْمُتَهَتَّكِينَ

ضبوط و مستقيم، روکنے والے بے پرواہ لوگوں کو ٹوٹا

وَ أَبْلَجَ أَبْيَضُ الْأَعْصَاءِ حُسْنًا

کشادہ ابرو، پتک دار خواصورت اعضا، والے،

أَغْرِيَ التَّاسِ أَحْسَنُهُمْ جَيْلَنَا

بے زیادہ زرائی چھرے والے، حسین تر جیں والے ہے

وَ حَمْطَايَا وَ حَمْسَاطَا أَجْبَدَا^{۲۹۵}

مرم کے عانف ، حور توں کو حرام تھے دکھنے لالہ (روی نام) آگ کو درکرنے والے

وَ قَدِمَأِيَا إِمَّا مُرْ الْمَقِيْنَا^{۲۹۶}
آگے آگے (روی نام) تعمیر کے پیشوں

أَخْوَنَانْ وَ أَزْكَى^{۲۹۷} أَخْرَىيَا
سچے دین ولے بارک تر ، آخری نبی (ابی بن حماد)

أَسْدٌ وَ أُمَّةً لِلْمُقْتَدِيْنَا^{۲۹۸}
ستقیم تر جامع رہنا اتباع کرنے والوں کے لیے

هُوَ الْحَكَمُ الْحَلَاجِلُ مَادَ مَادَا^{۲۹۹}
آپ سماں حکم ہیں ، بناور آتا ، مان و ستم (توہرانی نام)

وَ فِي الْعُقْبَى خَطِيْبُ الْوَافِيْدِيْنَا^{۳۰۰}
اور بروز حشر دربار خدا ہیں وندوں کے خطیب

وَ حَيْرٌ فَارِقٌ فَارَاقِيْطَا^{۳۰۱}
اور بستر حق و باطل میں فرق کرنے، شخص اور ہر حق کی روشناد بھلی نام

وَ تَلْقِيْطٌ مُبَشِّرٌ يَائِسِيْنَا^{۳۰۲}
تلقیط (روی نام) بشارت دینے والے نا ایسیدوں کو

مُهَابٌ صَرْبَخَانَا طَابٌ طَابَا^{۳۰۳}
رع و اسے ، ہماری ایسیدوں کا مرکز ، نفس اور اپنے (توہرانی نام)

صَفَوَّعٌ صَفَوَّةٌ فِي الظَّيِّيْنَا^{۳۰۴}
درکور کرنے والے برگزیدہ ہیں سب پاکیزدوں ہیں ہے

رَضِيَ دُوْلَمَكَانَةُ مُرْتَضَانَا

رضا ولے ، بڑے مرتبہ والے ، اشک کے پندیہ ہمارے نبی ،

سَعِيَ دُوْعَطَايَا مَا ازْدَهَرِيْنَا

سخاوت والے ان عطیات والے جو کسی طرح حیر نہیں بھے باتے

وَ مِيزَانٌ وَ بُرْهَانٌ بَيْتَارٌ

بیزان حق ، دین ، بیان حق

أَمَّارٌ اللَّهُ عِنْدَ الْخَائِفِينَا

نما تعالیٰ کی طرف سے اماں ذرثے والوں کے نزدیک

مُعَزِّزٌ كُلٌّ جَبَّارٌ عَنِيدٌ

مزادیے والے ہر رکش کو

مُصَاحِفٌ كُلٌّ مَنْ أَمْسَى قَطِيْنَا

سافر غائب کرنے والے ہر اس شخص سے جو خادم بنا

وَ خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ الْمُقْتَفِيُ لَذُ

کل انبیاء میں افضل سب کے آخر کیونکہ آپ

قَاهِمٌ وَهُوَ خَيْرُ الرُّسَلِيْنَا

سب سے آخرین پیدا ہوئے اور آپ تمام انبیاء سے افضل ہیں

مَلِيْمٌ دُعْوَةُ التَّوْحِيدِ بَدْرٌ

صاحب عناد تعلیٰ، و موت توحید والے ، (نبوت کے) بدر

وَ سَمْسَلَةً كَشْمِسِ الْمُبَصِّرِيْنَا

اور آفتاب ہیں یعنی اعلیٰ ہیں اس آفتاب کے جو آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے

ظَفَرُ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ لِيَلَّا

بُرْسَةٍ كَامِيَابٍ ، صَاحِبٌ مُرَاجِعٌ ، رَاتٌ كَوْدَقْتٌ

عَلَّا حَتَّى تَخَلَّفَ طُورَ سِينَا

بلند ہوئے بیانِ تک کر کوہ طور سینا کو بیچے پھوڑ گئے

رَفِيعُ الدِّينِ كَرْذَا كَرْنَا وَ ذَكْرُ

علیم اشان ذکر وائے امت کو یاد کرنے والا ، ذکر ، ذکر ،

وَ مَذْكُورٌ مُذَكَّرٌ تَائِيْنَا

یاد کیجئے ہوئے نصیت کرنے والا ہیں قوبہ کنڈگان کو ہے

صَرَاطًا مُسْتَقِيمًا - مُسْتَقِيمًا

سیدھی راہ ، درست عمل وائے

وَ ذَكَارٌ وَ خَيْرٌ الدَّاكِرِينَا

اور بہت یاد کرنے والا اور رب بستر ذکر کرنے والے ہیں

وَ فَضْلُ اللَّهِ طَهٌ

ہم سب میں افضل ، خدا ۷ نظر لے انسان کاں

وَ مِفْضَالٌ وَ مُعْلِيْنَا سُكُونًا

بُرے مہربان اور ہمیں بلند کرنے والے اطمینان تلب کے لحاظ سے

وَ مُؤْتَمَنٌ مَهَاجِرُ مَوَلٍ مَعْ

ادر امانت والے ، مکے بھرت کرنے والے ، ساتھ

أَيُّ بَكِيرٌ وَ مَا أَعْلَى خَدِيْنَا

او بکر صدیق کے اور صدیقہ بُرے اعلیٰ رفیق ہیں

وَ مَهْتَوْعٌ وَ مُنْحِنٌ وَ مُؤْمِنٌ
حافظت کیے ہوئے ، سائنس کیجئے (سریانی نام) بذریعہ وحی

إِلَيْهِ الْعِلْمُ فِي قَدْرِ الْأَعْلَمِ يَنْهَا
لُكْمَانٌ دیے گئے ہیں تمام الہی علم سے زیادہ

رَكِّشَ عَادِلٌ طَاسِينُ أَنْقَى
پاکیزہ ، مدل والے ، طاسین ، بے زیادہ پاکیزہ

مَعَلِمٌ حَاضِرِينَ وَ غَائِبِينَ
تمیر دینے والے ماضین ، غائبین کرو

وَ دَارُ الْحِكْمَةِ الْعُلِيَا وَ مُوتَقِي
بلت عمر و محنت کے رکھو ہیں ، انسیٹیٹ کیے گئے

جَوَامِعَ كَلِيمَهِ عِقدًا حَسِينَ
بیان کمات بیے خوب صورت ہے

وَ مُطَلِّعٌ وَ مُطْلِعُنَا نَجِوٌ
امراہ دی جاننے والے ، ہمیں اطلاع دینے والے ، الشرکہ ہمراز ،

مُنَادِيَ النَّارِ إِيتَاهُمْ وَ زُونَا
لوگوں کو یہ صدا دینے والے کر دور رہو بیتوں سے

مُحِرَّمٌ كُلٌّ مَا يَأْتِيهِ وَ حُمٌ
ہر اس شے کی حرمت بتانے والے جس کے بارے ہیں

بِهِ لَمْ يَأْلُ جُهْدًا أَنْ يَهْبِنَا
حومت کی وجہ آتی ، آپ نے ذرا کرتا ہی نہیں کی حکم داشت کرنے ہیں

مُحَلِّلُ مَا أَحِلَّ وَ مَا آتَانَا

سلا، کو ملال ہنانے داسے، اور جو حکم آپ سے آئے ہیں

فَامْتَابِه وَ بِهِ سَرَضِينَا

ہمارا اس پر ایمان ہے اور اس پر راضی ہیں

أَحَادِيثُ النَّبِيِّ مُحَمَّدٌ

نبی میں اسلام کی احادیث بھی حرام کرنے والی ہیں

كَمِيلٌ كِتَابٌ سَرَبُ الْعَالَمِينَ

بس طرح قرآن نما تعالیٰ سے حرمت اشیاء ثابت ہوتی ہے

وَ لَمْ يَنْطِقُ رَبِّهِتْ هَوَى وَ وَهْمًا

آپ نے احادیث پر نہنچ تھا، ہر شیخ نہ نہیں یا نبلل سے نہیں کیا

فَهُرَبَ الْوَحْيُ لِكُنْ مَاتُلُّنَا

پس احادیث دھی ہی ہیں ابستہ ان کی تلاوت نہیں کی جائے

وَ قَدْ لَعِنَ الدَّازِي قَدْ شَكَ فِيهَا

بے شک ملعون ہے وہ جو احادیث میں شک ہوئے

غَدَا يَدْرِي الدَّازِي ظَنَ الظُّنُونَا

بید الموت جان لے گا وہ جو اس تنہ کی پہ گماں کرے

وَ سَدُّ حَدِيثِهِ فِسْوِقٌ وَ كُفْرٌ

اور احادیث کا انکار نہیں و کفر ہے

وَ يَكْفُرُ مَنْ يَظْرُفُ بِهِ مُحِونَا

اور کافر ہے وہ جو احادیث کے نتو ہوئے کا خیال کرے

وَصَنْدِيلٌ قَتْوُمٌ كَانَ بُشْرِيٌّ
سَرْدَار وَ سَعْيٌ، جَامِعٌ بِرَبَاتٍ، تَحْتَ بِشَارَتٍ

لِعِيسَى وَهُوَ أَقْرَبُ مُبْشِرِيْنَا
يَسِّيْرُ الْإِسْلَامِ كَمُكَفِّرٍ، اُورَدَهُ سَبَبَتْ دِينَهُ وَالْوَلَيْنَ بِهِ قَرِيبٌ تَرَبَّيْ

وَمَعْقِبٌ أَنْبِيَاءُ اللَّهِ طَرَّاً
بَابَ ابْنِيَاءِ إِسْلَامٍ كَمُكَفِّرٍ هُبَطَهُنَّ وَالْأَنْ

وَمُعْلِنٌ حُكْمُ رَبِّ الْمُعْلِنِيْنَا
أَوْ اَعْلَانَ كَرْنَجَانَ بِهِ اَعْلَانَ كَنْذَجَانَ كَمُكَفِّرٍ كَمُكَفِّرٍ

وَعَبْدُ الْخَالِقِ اسْمًا فِيْ جَبَّالٍ
أَوْ آَثَرَ كَاهِنَمَ عَبْدُ الْخَالِقِ بِهِ اَسْمًا فِيْ جَبَّالٍ

وَأَوْلَهُمْ وَآخِرُ مُرْسَلِيْنَا
أَوْ يَرْجُوا رُوحَ وَحِيقَةَ سَبَبَيْنَ دِينَهُ مُقْدَمٌ اُورَبَاطِهِ تَمَامٌ سَعِيْرَيْنَ

نَبِيٌّ الرَّحْمَةُ الْكَبْرِيٌّ وَجِيَّهَةُ
بَنِيْنَ بِهِنَّ بُرْجِيٌّ رَحْمَتَ كَاهِنَمَ بِهِنَّ بَاهِ وَعَزْتَ وَلَكَ

وَمَرْحُومٌ رَاجِيُّمُ الرَّاسِكَعِيْنَا
رَحْمَمَ كَيْيَهُ بَوَّيْهُ رَحْمَمَ كَرْنَجَانَ بِهِنَّ سَلَانُونَ پِيرَ

شَهِيدٌ شَاهِيدٌ مَا كَانَ حَيَاً
گُواهِ، گُواہِی دِبَنَدَهُ جَبَ تَكَبَّرَ آَپَ زَرَهُ تَحْتَ

وَمَشْهُودٌ الْمَلَائِكَ سَائِحِيْنَا
حَاضِرَ كَيْيَهُ بَوَّيْهُ آَپَ كَهُ پَاسَ دَهُ فَرَشَنَهُ بَوَّ گَمُونَتَهُ رَبَّتَهُ بِهِنَّ

خَطِيبُ النَّاسِ مَبْعُوثٌ لِّيُدِيبُ
خطیب نبی نے بھی ہوئے، مقرر مند،

خَطِيبُ الْأَنْبِيَاءِ السَّالِفُونَا
خطیب ہیں تمام عجائب انبیاء، سیمسون کے

وَكَانَ حَطَابُهُ نُورًا قَاطُوبِيًّا
اور آپ کا خطاب شل نور تھا، زبے نصیب

لِمَنْ سَمِعُوا لَهُ فِي الدَّهْرِ حِينَا
ان کا جو زندگی میں ایک ساعت آپ کا کام سن پڑے

وَذُوفَضْلٍ وَذُو عِزٍّ هَجَوْدٌ
صاحب عزت، باگھنے اور تجداد اداگھنے والے

وَعَبَدُ اللَّهِ رَبِّ الْعَابِدِينَا
بندے اُس نہ کے جو نسل بیادوت گھوادوں کا پروردہ ہے۔

مَحْيَدٌ نِعْمَةُ اللَّهِ وَغَيْثٌ
بلند مرتبہ والے، اللہ کی نعمت باراں رحمت

وَأَمْرٌ غَيْثَاتُ الطَّالِبِينَا
فریاد رسیں و ریشادت فنا طلب کنندہ گانہ حاجت کے

خَلِيلٌ قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي
خنس و رست نہ، تسمیم کرنے والے اور اسد تعالیٰ دیتے ہیں

وَلَمْ يَكُفِظْ بِلَا لِلسَّائِلِينَا
او، لفظ لا (قیس) زبان پر نہیں لائے ہاگھنے والوں کے لیے

حَفْظٌ جَامِعٌ مَلِكٌ مَلِيكٌ

مہربان و معاون، جمع کرنے والے، شاد بیان، سلطان ارسل

بَذِيرٌ مُنْذِرٌ لِلظَّاغِيْنَا

باجام سے خبر اکھنے والے، اور ڈالنے والے سرکشون کو

نَصِيرٌ خَاضِعٌ لَسْرٌ حَسِيبٌ

خیر خواه، نصر، فتح، یار خدا و عزیز،

مَحْجُونٌ وَ أَوَّلَاتٌ يَقِيْنَا

ہماری محنت اور ہم انسانوں سے یقیناً افضل ہیں

وَ أَوَّلَ شَافِعٍ وَ مُشَفِعٍ بَلْ

بے اول شفاعت کننہ، اول شفاعت بول کیجئے ہوئے، بل

هُوَ الْفَتَّاحُ بَابَ الشَّافِعِيْنَا

اپ کھونے والے ہیں شفاعت کننگان کے یہ شفاعت کا دروازہ

سَيِّدُ اللَّهِ مَنْ سَدَّكُوْهُ فَازُوا

خدا کی راہ، جو بھی اس راہ پر ہے کامیاب ہوئے

يَفْرُدُ وَسٌ وَ عَدْنٌ خَالِدِيْنَا

جت فردوس، جنت مدن حاصل کرنے ہیں ہمیشہ ہمیشہ کیجیے

وَكَيْلٌ صَالِحٌ مُتَقَبِّلٌ رَفْ

دوسریں کے کام کرنے والے، نیک، اللہ پر توکل والے

أَمْوَالِ الدِّيْنِ تُكْلَانًا سَرَّاصِيْنَا

امور دین ہیں علم توکل

وَ أَكْثَرُ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ جَمِيعًا

اور بعده انبیاء میں آپ کی جماعت و امت زیادہ ہے

وَ أَكْرَمُ وُلْدَى آدَمَ أَكْتَعِينَا

اور شریعت میں تمام اولاد آدم میں

سَرْقِيبٌ أَخْذُ الْحُجَّاتِ حِفْظًا

نگران ، پھر نہ والے امت کی کمر تاکہ بچائیں

مِنَ النَّارِ الَّتِي لَنْ كَافِرُوا بِهَا

اس آگ سے جو تیار ہوئی ہے کافروں کے لیے

وَ سَبِيلْتَنَا نَسِيبٌ مُّسْتَعِيدٌ

آپ پر بیان لانا و میں بخاتجھ ، اعلیٰ نسب ولہ ، خدا کی پناہ یعنی ولے

وَ نَجْمٌ ثَاقِبٌ لِّلْمُدْلِجِينَ

ستارہ مژون شار رات کو پڑنے والوں کے لیے

وَ شَافِتٌ أَشْتَيْنٍ فِي غَارٍ أَشْوَدٌ

دو ساتھیوں میں دوسرے ناری ٹوڑ میں

تَقِيٌّ حَافِظٌ لِّلْمُحْجِرِينَ

متقی ، حافظ میں بجور و مظلوم لوگوں کے

مَحِيدٌ حَارِدٌ قُشْمٌ وَ دَافِتٌ

برطخ پھینکنے والا ، باطل سے پھر نہ ولہ ، جامیں برکات ، وفادار

وَ فِي وَاعِظٌ مَنْ يُجْرِمُونَ

کامل موت دیتے والہ ، وعظ کرنے والے آئیں جو گناہ کرتے ہیں

بَصِيرٌ حَاتِمٌ حَامِيٌّ رَاضِيٌّ

دانشمند، اعلیٰ صفات سرت دل، حاتم، رضامند،

بَشِيرٌ لِّلْكَرَامِ الْمُحْسِنِينَا

خوش خبری دینے والے نیک کاروں کو پا

مُحِيرٌ فَاتِحٌ عَافِيٌّ تَبِيَّهٌ

پناہ دہننے، غیر کرنے والے، معاف کرنے والے، برشے ہوشیار

وَكَانَ لِأَذِي قُرْأَنِ مَبِينًا

اور تھے آیات قرآن کی وفاحت کرنے والے

حَسِيبٌ حَاسِرٌ قَسْمٌ طَهُورٌ

کنایت کرنے والے، بے پیغمبر سے انجدال، قسم، پاک کننے والے

مُطَهَّرٌ مُطَهَّرٌ رَاغِيٌّ

میں پاکیزہ تر، پاک کرنے والے، بخت سلام رکھنے والوں کو

تَهَامِيٌّ صَفِيفٌ اللَّهُ جَدٌّ

حکم کے باشندے، اش کے دوست، عظیم القدر

مُقدَّسَةٌ وَخَيْرٌ مُقْدَسِيٌّ

اشر کے پاک یکے ہوئے اور سبے زیادہ خدا کی پاک بیان کرنے والے ہیں

وَرَوْحٌ ذُوالْهَرَاءُ سَرَخِيلِطْسَنٌ

روح روان اسلام، سرفی لاشی والے، ستودہ اسرائیل نام

وَزَاهِرٌ وَأَجْمَلُ زَاهِرِيٌّ

منور پیشانی والے ہمارے نبی اور تمام خوب روؤں سے زیادہ سیسیں

سَنَائِيَا ضَيْغَمْ شَهَمْ مُشَدِّرْ

روشنی ، شیرول ، سردار ، بیج مشوہ و پسندہ

وَ فَاسِرُقْ وَ خَيْرُ الْفَارَاقِينَا

بزے امتیاز کرنے والے حق و باطل میں ، اور انہی امتیاز کرنے والوں سے بہتر

وَ فَرَدْ رَأِيكْ جَمِلًا سَرِيعْ

بے نظر ، اونٹ پر سوار ، انعامات حق میں تیز

وَ عَاصِدُنَا وَ ذَخْرُ الرَّاِشِدِينَا

ہمارے مردگار ذخیرہ نیک کاروں کے یہ

خَلِيفَةُ رَأِيهِ فُ نَشِرِ دِينِ

اشر تسلی کے ظیفہ ہیں دین کی اشاعت میں

وَ نُصْرَتِهِ وَ خَيْرُ النَّاشرِينَا

نصرت میں اور آپ سے بہتریہ اشاعت کرنے میں

وَ جَعِادُ عِمَادُ عُمَدَةُ قَدْ

بزے سی ، سوار سعدہ بھروسے کئے شہان ، بے ٹک

أَقَامَ الدِّينَ أَسْرَكَانًا وَ بُونَا

آپ نے قائم ، اسٹوار کیے دین کے ارکان اور ستون

حَبِيبُ اللَّهِ بَنَاهِ حَاطَ حَاطَا

اشر کے بھوب ، خوبصورت ، حاط حاط (ابوری نام)

بَهِيْ بَلْ بَهَاءُ الْأَجْمَلِينَا

حسین و دانا ، بلک تمام نوبصورتوں کے حسن ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شِمَالُ لِلَّاهِ أَمِيلٌ وَالْيَتَامَى

فِرِيدَرِسْ هِينِ بِبِيهِ عُورَتُونَ اُورِ يَتِيمُونَ کے

وَ كَانَ لِعَصْمَةَ الْبَارِئِ مَصْوَنًا

اوْرَ تَحْتَ صَفَوْنَ بِبرَكَتِ خَانَقَتِ بَرَبِّ تَعَالَى

حَفِيظٌ وَاسِعٌ خُلْقًا وَعِلْمًا

بَعْدَانِ (رَدِين) ، دَسِينِ اَخْلَاقٍ ، دَلِيلِ دَائِرَةٍ

وَمُغَرَّمٌ أَنْ تُطِيعَ وَأَنْ تَنْدِيَتَ

اوْرَ بَعْدَ مَشْتَانَ اِسْ کے کِہمِ مَلِيئَهِ وَ دِينِ دَارِ بَشِيرَ

شَدِيدٌ خَيْرٌ خَلْقُ اللَّهِ طَرِيْا

اَمْرِ دِينِی مِنْ سُنْتِ سَبِيلِ غُرْقَهِ مَذَا سَعْدَنَ

وَخَيْرُ النَّاسِ خَيْرٌ الْعَالَمِيْنَ

عَلَى اَنْتَنَوْنَ سَعْدِ اَمْلَى ، اَمْرِ سَارِسَ مَلَمَ سَبِيلِ بَشِيرَ

وَأَطِيبُهُمْ بِغَيْرِ الطَّيِّبِ طَبَعًا

اوْرِ بَشِيرِ بَطْرَ کے سَبِيلِ زِيَادَهِ مَسْقُرِيْنَ وَاسِئَهِ نَظَرَهَ

وَالَّتَّهُمْ يَدَاهُ الْقَرْزِ لَيْبِيْنَا

بَعْدَ زِيَادَهِ نِزَمِ دَلِيلَهِ ، قُويَاً اَپَکَ کے بَعْدَ رِيشِيِّهِ نَرِيِّهِ بَشِيرَ

قَرِيبٌ ظَاهِرٌ جَسْمًا وَلِكِنْ

آپَ قَرِيبٌ ، غَاهِرٌ هِينِ جَسَانِ طَورِ پَرِیْکَنِ

عَظِيمٌ بَاطِنٌ عَنَّا شُعْوَنَا

بَرِيْتَ اَورِ پَوشِيدَهِ هِينِ هَمَ سَعْدَ بَاتِبَارِ بَندَشَانَ

كَثِيرُ الصَّمْتٍ وَهَابُ الْهَدَايَا

زيادہ غاموش رہنے والے، بڑے ہوئے بخششے والے،

وَ مُنْتَجِبٌ وَ مُنْتَخَبٌ يَقِينًا

اور پختہ ہونے ہیں یقیناً

وَ سُرُوحُ الْحَقِّ رُوحُ الْقُدُسِ مَوْلَى

بانِ حقِّ روحِ القدسِ مولیٰ، آتا

وَ سُرُوحُ الْقِسْطِ عِنْدَ الْمُقْسِطِينَ

اور بانِ عدلِ انسات کنگان کے نزدیک

وَ سَعْدُ اللَّهِ سَعْدُ الْخَلْقِ فَخْرٌ

برکت الشرعاً، علی خلق میں نیک بنت، باعث فخر

سَعِيدٌ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ

سب اگھے اور پچھے لوگوں میں بڑی سعادت والے

مُحَرِّضُنَا عَلَى تَحْصِيلِ عِلْمٍ

ہیں ابھارنے اور ترقیب دینے والا طلبِ علم ہے

يَا قَصَى الْمُلْكِ بَلْ لَئِنْ كَانَ صِينَا

دور دور مکون میں اگھچے وہ پیش ہیا کیوں نہ ہو

عَلَيْمٌ عَالِمٌ بَحْرٌ مَلَكٌ

زيادہ علم والے، بحراً عالم و مکال، فرمائیں بروار

زَعِيمٌ الْأَنْبِياءُ الْغَافِرِينَ

تمام محشرتہ انبیاء میمِ اسلام کے نمائندہ ہے

صَدِيقٌ ضَابطٌ سَنَدٌ نَكْتَهٌ
حسین ، تھانے دا لے ، مقدمہ ، پاکیزہ

وَشَكَارٌ وَ زَيْنُ الْخَائِبِينَا
زیادہ شکر کنندہ اور جملہ موجودات کی زینت

مُعِينٌ مُحْلِصٌ وَ مُنْفَرِعٌ فِي
امداد کنندہ ، اخلاص دا لے باجزی کرنے دا لے ،

عَبَادَةٌ سَابِقٌ يَبْكِيُ أَذْيَانَا
اشر تھانے کی عبادت کرتے ہوئے زار و قمار روتھے

مُؤْيَدٌ وَ مَنْصُورٌ سَلَامٌ
ذرکی - ہمیں ماسن کہئے ، مرد دیے ہوئے ، یہ نقص سے پاک

وَ مُنْتَصِرٌ وَ نَاصِرٌ صَارِخِينَا
دین کے بیے بول دینے دلے ، اور موچاریہ فریاد کرنے والوں کے

وَ مُبْلِغٌ حُكْمِهِ مُهَدِّي عَزِيزٌ
جگ خدا پہنچانے دا لے ، روحانی تھے دیندہ ، ہماری

مُعَزَّزٌ إِمَامُ الْعَالَمِينَا
ہمارے معزز نہیں ، پیشا سارے عالم کے

وَ مُعِينٌ سَابِقٌ عَرَبًا غَنِيٌّ
ستھنی کرنے دلے ، عرب موبے آئے ، غنی میں

يُقلِّبَ أَيْتَ مِنْهُ الْمُكْثُرُونَا
دل کے یہ تعجبی خدا دلت منڈل کو کہاں ماسن ہو سکتا ہے

وَ بَحْرٌ زَاهِرٌ عَيْنٌ وَ نَجْمٌ

آسرارِ نبوت کے گھر سے مندر، سردار اور ستارہ مرشد

وَ بَرْقٌ طِسْنٌ وَ حَافِي الْمُرْمِلِينَا

ستائش یکاٹنے (روایت نام) حیات کرنے والے غریبوں کی

وَ شَتْنٌ نَاجِزٌ مَتْرِصٌ فِي

ستبلِ عاشقیوں والے، وعده را کرنے والا، دوندا کے متبر

أَمُورٌ تَالَّهَا الْمُتَرِصُونَا

آن اموریں جو ہیں حوصلہ دانشدار والے ہی کامیاب ہوتے ہیں

إِمَامُ الْخَيْرٍ أَعْلَى مُعْجَبَانَا

قریم کی نیکی ہیں، سے اعلیٰ، بر صحیح چار سے بھی

نَقِيبٌ مُنْتَقِيٌّ فِي الْمُنْذِرِينَا

حقوقی امت کے حافظ، پختے ہوئے پیغمبروں ہیں

وَ عَيْنٌ الْعِزِّ مَعْرُوفٌ عَفْوٌ

عزت، باغ پہانے ہوتے، بست لرز کندھوں لے

لَنَا فَرَطٌ تَقْدَامَكَيْ يُعِينُنا

حشر ہیں ہماری سوت کا انتظام کرنے والا، آنکھ گتے تاکہ در کوشیں

وَ لَوْلَا سَيِّدِنَا مَا كَانَ كَوْنٌ

لوگ یہرے آقا دنیا ہیں نہ ہوتے تو یہ دنیا ہو رہا نہ ہوتی

فَكَانَ وُجُودُهُ مَا مَعِينَا

ر آپ ۷ ورد ۷ ننانات کے یہ ہماری پانی ہے

حَوْىٰ أَسْمَاءَهُ الْعُلِيَّا تَشِيدِي

جمع کیا آپ کے بلند اسماء کو میری خوبصورت نظر نے

كَمِسْكٍ فِي الْمَحَافِل طَابَ بُجُونًا

ماندہ مشک مغلور میں جو مغلون کے ساتھ عطر ادا کریں مغلوں کے

وَزِنْتُ رَهَا التَّشِيدَ فَجَدَ سَعْدِي

اور میں نے مرتین کیا ان سے یہ تصدیہ زہرے میری خوش بختی

كَلْرِزَانَ أَصْدَافًا مُلِينًا

بیسا کر موقی مرتین کھروں سیپیوں کو جو ان سے پُر ہوں

شَفَاعَتُهُ الْعَرِيضَةُ عُلَّةُ لَوْ

آپ کی دیس شفاعت میری زاد را دے

وَ مَأْمُولٌ وَ مَالِ مُسْتَيْنَا

اور امیدوں کا مرکب اور میرا مال واضح طور پر

أَتَحْرُمُنِي شَفَاعَتَهُ فَلَا

کیا آپ مجھے ان کی شفاعت سے محروم کریں گے نہیں ایسا نہ ہو

فَلَاقِ مُسْلِمٌ سَرِقَ يَمِينًا

کیوں کہ میں مسلم ہوں لے اشد آپ کی قسم

نَعَمْ عَاصِ وَ لِكِنْ لَيْسَ جُرمِي

ہاں گناہ گاہ ہوں لیکن میرا جرم بلا نہیں ہے

بِأَعْظَمِ مِنْ خَوَانِكَ كَوْ تَهِينَا

آپ کے خواں حکم سے کہ آپ مجھے ضرر روا کریں

وَجَلَّ الذَّنْبُ لِيٌ وَأَجَلُّ مِنْ ذَا

میں گناہ ہے ہیں لیکن ان سے بھی پڑے ہیں

جَدَالَكَ وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُجْتَدِينَ

آپ کے عطا یا اور آپ سب دینے والوں سے بہتر ہیں

فَلَا تَفْعَلْ بِمَا مَا نَحْنُ أَهْلُ

پس ہمارے ساتھ وہ معااملہ نہ فرم، جس کے ہم گناہ کا رستق ہیں

لَهُ إِنْ لَا نَكُونُ مِنْ خَاسِرِينَ

ورنہ پھر تو ہم خارہ والوں یہی سے ہونگے۔

بَلِ افْعَلْ سَبَبَنَا مَا أَنْتَ أَهْلُ

بچ کر مکام کا وہ معااملہ فرمائے اثر جس کے ان آپ ہیں

لَهُ وَأَرْحَمُ فَكُنْتَ بِهِ قَمِينَا

اور رحم تو کیوں کہ آپ ہی رحم و محروم کے انہیں

خَفِيَ اللُّطِيفُ أَدْرِكْنِي بِلُطْفِ

اے غنیمی ہدایاتی دل پا یہی اپنی عنایات سے بے

وَ حِزْبًا يَسْمَعُونَ وَ يَقْرَءُونَ

اور وہ مجموعہ بھی جو اس تصدیق کر سکے اور پڑے

وَ صُحبَةً مُصْطَفَانَآ آسِرِ تَحِيَّهَا

اور بنی ملیہ الاسلام کی رفاقت کے ایسیدوار ہوں

رِفِرَادُ وَسِ لِأَخْدِامَكَةَ قَطِيْنَا

جنت فردوس میں تاکہ خادم بن کو آپ کی نعمت گوتا رہوں

وَرُؤْيَاكَ الَّتِي تُنْسِي نَعِيَّا
اور ایمدادار ہوں آپ کے دیدار کا بھی جو بخلادے ہر نعمت کو

سَوَاهَا مَا تَسْرُّ النَّاطِرِينَا
اس کے سوا وہ دیدار جو ناظرین کو بڑی سرت بخشتا ہے

وَهَبْ لِي الرَّوْحَ وَالرَّيْحَانَ سَرَابِي
اور مجھے غایت کیجئے راحت اور پھول لے اشہر

بِحَجَّاتِ الْعُلَىٰ وَالْحُوَرِ عَيْنَا
بختوں میں اور حُور میں بھی

وَأَنْتَ الرَّبُّ فَارْحَمْنِي فَإِنِّي
آپ ہی میرے رب ہیں سو بھروسہ رحم زنا کیز بخوبیں نے

دَعَوْتُكَ مُسْتَغْيِثًا مُسْتَعِينًا
مرن آپ ہی کو پکارا ہے فریاد کرتے اور مدد مانگتے ہوئے

فَيَا اللَّهُمَّ ثِبِّنَا ثُبَاتًا
اے اللہ ہمیں خوب ثابت قدم رکیے

عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّىٰ لَا نَحْوُنَا
وہیں اسلام پر تاک دین میں کسی طرح خیانت نہ کریں

وَحَبِّبْ كُلَّ مَا تَرْضِي إِلَيْنَا
اور محبوب کر دیں ہمارے دلوں میں ہر وہ شے جو آپ کو پسند ہو

وَوَقْتًا لِمَا يُجْدِي أَمِينَا
ہمیں تو فیض بخش دیں اس عمل کی جو نفع دے۔ آئین ثم آئیں

تمہست

**قصیدہ حسنی پڑھنے کے فوائد بیشمار ہیں۔ اسماء نبویہ کی برکت سے
ہر حاجت پوری ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ چند اہم فوائد یہ ہیں۔**

(۱) ہر قسم کی بیماری سے باذن اللہ شفاء (۲) مقدرات میں فتح (۳) دشمنوں کے شر سے حفاظت (۴) ملازمت میں ترقی (۵) افسران بالامخر (۶) ماتحت عملہ تابع (۷) تجارت میں ہر قسم کی رکاوٹ دور ہو کر بدانفع ہوگا (۸) میاں بیوی میں محبت ہوگی، بیوی پڑھے تو خاوند تابع ہوگا اور خاوند پڑھے تو بیوی فرمانبردار ہوگی (۹) سفر بخیر ختم ہو کر بخیر واپسی ہوگی (۱۰) طالب علم کا ذہن تیز و حافظ بڑھے گا (۱۱) نیک اعمال کی توفیق ملے گی (۱۲) دلوں کی تیخیر کیلئے بہت مفید ہوگا (۱۳) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی (۱۴) رزق میں فراخی اور جادو سے بند کیا ہوا کار و بار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا (۱۵) جنات و سحر کا اثر دور ہوگا (۱۶) بے اولاد عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اولاد نصیب فرمائیں گے (۱۷) گمشدہ چیز مل جائیگی (۱۸) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا (۱۹) جس کے بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہیں تو وہ ان شاء اللہ زندہ رہیں گے (۲۰) امتحان میں کامیابی ہوگی (۲۱) دلوں کا وسوسہ اور خوف و بے اطمینانی دور ہو جائیگی (۲۲) استھصار قلب سے بار بار پڑھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل میں بڑھے گی اور خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ہوگی۔

مصطفیٰ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔
فون نمبر برائے اجازت 00923008441681 ، 00923218441681
00923004101882

نوت :- عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہونگے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ لیکن عامل بننے سے تاثیر بہت زیادہ ہوتی ہے۔ قصیدہ حسنی کے عامل بننے کے طریقے چار ہیں۔
(اول) ۳۱ دن تک ہر روز ۳ دفعہ پڑھے (دوم) ۲۱ دن تک روزانہ ۷ دفعہ پڑھے (سوم) کسی ماہ (ربیع الاول ہو تو بہتر ہے) تین دن اعتکاف کر کے روزہ رکھے ایام اعتکاف میں روزانہ ۱۵ مرتبہ پڑھے، عامل بن جانے کے بعد روزانہ ایک مرتبہ پڑھے (چہارم) اول ۵۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر قصیدہ شروع کرے پھر آخر میں بھی ۵۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۳۱ دن تک روزانہ ایک مرتبہ اسی طریقہ سے پڑھے۔

← پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت کی اولاد والی خانہ کو اپنی دعاوں میں یاد رکھیں۔